

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهَرُ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ
 وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلَيْهَا ﴿١٣٨﴾ إِنْ تُبْدِلْ وَاخِرًا وَتُخْفِوهَا وَتَعْفُوا
 عَنْ سُوْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوا قَدِيرًا ﴿١٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بَعْضًا وَنَكْفُرُ بَعْضًا لَا وَيُرِيدُونَ أَنْ
 يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٤٠﴾ أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ وَنَحْنَا
 وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٤١﴾ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ
 وَرَسُولِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَئِكَ سُوفَ يُؤْتَى
 أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤٢﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابَ أَنْ
 تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى أَكُبَرَ مِنْ
 ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهَرًا فَأَخَذَتْهُمُ الصِّعَقَةُ بِظَلَمِهِمْ
 ثُمَّ أَتَتَهُمْ وَالْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
 عَنْ ذَلِكَ وَأَتَيْنَا مُوسَى سُلْطَنًا مُمِينًا ﴿١٤٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمْ
 الْطُّورَ بِمِيشَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا
 لَهُمْ لَا تَعْدُ وَا فِي السَّبِيلِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيشَاقًا غَلِيلًا ﴿١٤٤﴾

چھٹا پارہ۔ لا یُحِبُّ اللَّهُ (اللَّهُ تَعَالَى پَسِنْدِ نَهِيْسَ کرتا)

(۱۳۸) اللَّهُ تَعَالَى بُرَى بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا، سوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اللَّهُ تَعَالَى سننے والا اور جانے والا ہے۔ (۱۳۹) تم نیک کام علانیہ کرو یا اسے پوشیدہ طور پر کرو یا کسی برائی کو معاف کر دو تو اللَّهُ تَعَالَى (بھی) یقیناً بڑا معاف فرمانے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۰) جو لوگ اللَّهُ تَعَالَى اور اُس کے پیغمبروں کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور اللَّهُ تَعَالَى اور اُس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”ہم کسی کو مانتے ہیں اور کسی کا انکار کرتے ہیں“ اور وہ اس کے بیچ میں ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں، (۱۵۱) حقیقت میں ایسے لوگ ہی کافر ہیں۔ کافروں کے لیے ہم نے رسوا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۵۲) جو لوگ اللَّهُ تَعَالَى اور اُس کے (تمام) رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ایسے لوگوں کو وہ اُن کے اجر عطا کرے گا۔ اللَّهُ تَعَالَى بڑا مغفرت والا، بڑا رحم والا ہے۔

رکوع (۲۲) یہودیوں کی زیادتیاں

(۱۵۳) کتاب والٰم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے کوئی صحیفہ نازل کروا۔ انہوں نے حضرت موسیٰ سے تو اس سے بھی بڑا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ”ہمیں اللَّهُ تَعَالَى کو کھلے طور پر دکھا دو۔“ اُن کی سرکشی کی وجہ سے اُن پر بھلی کی کڑک آپڑی تھی۔ پھر کھلی نشانیاں اُن تک پہنچنے کے بعد بھی انہوں نے بچھڑے کو (معبد) بنالیا۔ تو ہم نے اس سے بھی درگز رکر دیا تھا۔ اور ہم نے حضرت موسیٰ ”کو کھلی نشانیاں عطا کیں۔ (۱۵۴) ہم نے اُن سے عہد لیتے وقت اُن کے اوپر طور پہاڑ اٹھایا۔ ہم نے انہیں حکم دیا کہ ”دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے (عاجزی سے) داخل ہونا۔“ ہم نے انہیں حکم دیا تھا کہ ”سبت (سپتھ) کا قانون نہ توڑنا۔“ اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا تھا۔

فِيمَا نَقْضَاهُمْ مِنْ شَأْنٍ وَكُفْرُهُمْ بِاِيْتِ اللَّهِ وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ
 يُغَيِّرُ حَقًّا وَقَوْلُهُمْ قُلُوبُنَا عَلَفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
 فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٤﴾ وَيُكْفِرُهُمْ وَقَوْلُهُمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
 عَظِيمًا ﴿١٥٥﴾ وَقَوْلُهُمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ
 اللَّهِ وَمَا قَاتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُيَّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ
 اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَائِئٍ مِنْهُ طَمَاهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
 الظَّنِّ وَمَا قَاتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٦﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
 حَكِيمًا ﴿١٥٧﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ
 وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٨﴾ فَيُظْلَمُ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا
 حَرَّمَنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 كَثِيرًا ﴿١٥٩﴾ وَأَخْذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نَهُوا عَنْهُ وَأَعْلَمُهُمْ أَمْوَالَ النَّاسِ
 بِالْبَاطِلِ وَأَعْتَدْنَا لِكُفَّارِنَا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦٠﴾ لِكِنْ
 الرَّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزَلَ إِلَيْكَ
 وَمَا أُنزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقْرِئُونَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكُوةَ
 وَالْمُؤْمِنُونَ يَاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَئِكَ سَنُؤْتِهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦١﴾

(۱۵۵) آخر کار ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ کی آیتیں جھٹلانے کی وجہ سے، نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے، اور ان کے قول کی وجہ سے کہ ”ہمارے دل محفوظ ہیں“، (انہیں سزا دی گئی)۔ بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان (کے دلوں) پر ٹھپپہ لگادیا ہے۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ (۱۵۶) اور ان کے کفر اور حضرت مریم پر بھاری بہتان لگانے کی وجہ سے (۷۱) اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ”ہم نے (حضرت) مسیح عیسیٰ ابن مریم کو، جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں، قتل کر دیا ہے۔“ حالانکہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب پر چڑھایا۔ بلکہ (یہ معاملہ) ان کے لیے مشکوک کر دیا گیا تھا۔ جن لوگوں نے اس معاملے میں اختلاف کیا ہے، وہ بھی دراصل اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ محسن گمان ہی کی پیروی کے سوا ان کے پاس اس سے متعلق کوئی علم نہیں ہے۔ البتہ یہ امر تلقینی ہے کہ انہوں نے انہیں (عیسیٰ کو) قتل نہیں کیا، (۱۵۸) بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اٹھایا تھا۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۱۵۹) کتاب والوں میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اپنی موت سے پہلے اس بات پر ایمان نہ لے آئے۔ قیامت کے دن وہ (حضرت عیسیٰ) ان کے سامنے اس کی گواہی دیں گے۔ (۱۶۰) سو یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہت زیادہ روکنے کے سبب ہم نے ان پر (بہت سی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لیے حلال تھیں۔ (۱۶۱) اور ان کے سود لینے کے سبب، جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناجائز کھانے کی وجہ سے، ان میں سے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں، ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۶۲) لیکن ان میں جو لوگ پختہ علم والے ہیں اور ایمان والے جو اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھی، نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ دینے والے، اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہم ضرور عظیم اجر عطا کریں گے۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحَ وَالنَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ^١
 وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ
 وَعِيسَى وَآيُوبَ وَيُونُسَ وَهُرُونَ وَسُلَيْمَانَ^٢ وَاتَّيْنَا
 دَاؤَدَ زَبُورًا^٣ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ
 رُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا^٤
 رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لَعَلَّا يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ
 حُجَّةٌ بَعْدَ الرَّسُولِ^٥ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا^٦ لِكِنَّ اللَّهُ
 يَشَهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ يَعْلَمُهُ^٧ وَالْمَلَائِكَةُ يَشَهَدُونَ^٨
 وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا^٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَوْصَلُوا عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا^{١٠} إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهُدِيَهُمْ طَرِيقًا^{١١}
 إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا^{١٢} وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى
 اللَّهِ يَسِيرًا^{١٣} يَا يَهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ
 مِنْ رَبِّكُمْ فَاصْنُوا خَيْرًا لَكُمْ^{١٤} وَإِنْ تَكُفُرُوا فَإِنَّ رَبَّكُمْ
 مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ^{١٥} وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ حَكِيمًا

روع (۲۳) یہت کہو کہ تین خدا ہیں، اللہ تعالیٰ صرف ایک ہے

(۱۶۳) ہم نے تمہاری طرف وہی بھیجی ہے، جیسے (حضرت) نوحؑ اور ان کے بعد کے پیغمبروں کے پاس بھیجی تھی۔ ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسماعیلؑ، (حضرت) اسحقؑ، (حضرت) یعقوبؑ، یعقوبؑ کے بیٹوں، اور (حضرت) عیسیؑ اور (حضرت) ایوبؑ اور (حضرت) یونسؑ اور (حضرت) ہارونؑ اور (حضرت) سلیمانؑ کی طرف وہی بھیجی۔ ہم نے (حضرت) داؤڈ کو زبور عطا کی۔ (۱۶۴) اور وہ رسول بھی ہیں جن کا ذکر ہم تم سے پہلے کر چکے ہیں اور وہ بھی جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا۔ (حضرت) موئیؑ سے اللہ تعالیٰ نے گفتگو کی، برآ راست گفتگو۔ (۱۶۵) (ان سب کو) خوشخبری دینے والے اور تنبیہ کرنے والے پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) تاکہ ان رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۱۶۶) لیکن اللہ تعالیٰ (خود) گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے آپ پر نازل کیا ہے، اپنے علم سے نازل کیا ہے۔ (اس پر) فرشتے بھی گواہ ہیں۔ (اگرچہ) اللہ تعالیٰ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔

(۱۶۷) بے شک جو لوگ منکر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے اعراض کرتے ہیں، وہ یقیناً گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں۔

(۱۶۸) جن لوگوں نے کفر اور ظلم کیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھائے گا، (۱۶۹) سوائے جہنم کے راستے کے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ آسان ہے۔

(۱۷۰) اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول ﷺ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچی بات لے کر آئے ہیں۔ سو ایمان لے آؤ، یہ تمہارے لیے بہتر ہو گا۔ اگر تم انکا رکرتے ہو تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے علم اور بڑی دانائی والا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَبِ لَا تَغْلُوْا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا
 الْحَقَّ طَإِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ حَقٌّ
 أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ زَفَارَمُنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَهْ وَلَا
 تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ طَإِنْتَهُوا خَيْرًا كُمْ طَإِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ مَّلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ وَكَفِي بِاللَّهِ وَكِيلًا ٤١ لَنْ يَسْتَنِكَفَ الْمَسِيحُ أَنْ
 يَكُونَ عَبْدًا لِّاللَّهِ وَلَا الْمَلَكِ كُهُ الْمُقَرَّبُونَ طَ وَمَنْ يَسْتَنِكَفُ
 عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكِبُرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ٤٢ فَآمَّا
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَيُوَفَّقُهُمْ أُجُورُهُمْ
 وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ حَ وَآمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا
 فَيُعَذَّبُهُمْ عَذَّابًا أَلِيمًا حَ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ
 وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ٤٣ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
 مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ٤٤ فَآمَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَأَعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخَلُهُمْ فِي سَرَّ حُمَّةٍ
 مِّنْهُ وَفَضْلٍ لَا وَيَهْدِي يَهُمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ٤٥

(۱۷۱) اے کتاب والو! تم اپنے دین میں بجا مبالغہ مت کرو! اللہ تعالیٰ کے بارے میں حق بات کے علاوہ پچھنہ کہو۔ (حضرت) مسیح عیسیٰؑ ابن مریم یقیناً اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں اور اس کا فرمان جسے اللہ تعالیٰ نے (حضرت) مریمؑ کی طرف بھیجا۔ اور ایک روح تھے اس کی طرف سے۔ سوم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لا، اور مت کہو کہ ”تین“ (خدا ہیں)۔ باز آ جاؤ! تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تو بلاشبہ ایک ہی معبود ہے۔ وہ اس سے بہت بلند ہے کہ کوئی اس کی اولاد ہو۔ آسمانوں اور زمین میں جو پچھ ہے، اُسی کا ہے۔ اور (ان کی) کفالت کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (۲۲) (حضرت) مسیحؑ کو اللہ کا بندہ ہونے میں عارضہ ہوگی

(۱۷۲) (حضرت) مسیحؑ کو عارضہ ہونے کو عارہ گز نہیں سمجھیں گے، اور نہ ہی مقرب فرشتے۔ اگر کوئی اُس کی بندگی کو عار سمجھے گا اور تکبر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اپنے پاس حاضر کرے گا۔
 (۱۷۳) پھر جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو نیک کام کرتے رہے ہیں، انہیں اُن کا پورا ثواب دے گا اور انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا۔ اور جنہوں نے عار محسوس کی ہوگی اور تکبر کیا ہوگا، انہیں دردناک سزادے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنایا روم دگار نہ پائیں گے۔

(۱۷۴) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح روشنی بھیج دی ہے۔ (۱۷۵) تو جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئیں گے اور اُسی کو مضبوطی سے پکڑ لے رہیں گے، وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔ وہ انہیں اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھادے گا۔

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُقْتَلُ كُمْ فِي الْكَلَلَةِ إِنْ أَمْرُؤًا هَلَكَ
 لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفٌ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا
 إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّرُثُونِ مِمَّا
 تَرَكَ طَوَّانُ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنْثَيَيْنِ طَوَّانُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضْلُّوا طَوَّانُ اللَّهِ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

مَكْوَنَاتُهَا

(٥) سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَكْوَنَاتُهَا (١١٢)

آيَاتُهَا ١٢٠

٤٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُهُودِ طَوَّانُ لَكُمْ بَهِيمَةٌ
 الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلٍّ الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ طَوَّانُ
 إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَابِرَ
 اللَّهِ وَلَا الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَادِ وَلَا آمِينَ
 الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا طَوَّانُ وَإِذَا حَلَّتُمُ
 فَاصْطَادُوا طَوَّانُ وَلَا يَجِرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا طَوَّانُ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبَرِّ وَالْتَّقْوَى طَوَّانُ وَلَا تَعَاوَنُوا
 عَلَى الْأَثْمِ وَالْعُدُوِّ وَإِنْ وَاتَّقُوا اللَّهَ طَوَّانُ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱۷) وہ تم سے (کلالہ کے بارے میں، یعنی جس کے انتقال کے وقت نہ باپ ہونہ مان اور نہ ہی اولاد ہو، اس کے صرف بھائی یا بہن ہو) فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ کلالہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص مر جائے جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس سے ترکہ میں سے نصف (ملے گا)۔ اور وہ اس (بہن) کا وارث ہوگا اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اگر (بہنیں) دو (ایک سے زیادہ) ہوں تو انہیں ترکے میں سے دو تھائی (ملے گا)۔ اور اگر کوئی بھائی بہنیں ہوں، تو ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ (ملے گا)۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے وضاحت کرتا ہے تاکہ تم بھکت نہ بھرو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

سورة (۵)

آیتیں: ۱۲۰

المائدة (دسترخوان)

رکوع: ۱۲

مختصر تعارف

مذینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۱۲۰ ہیں، جو چھٹے پارے سے شروع ہو کر ساتویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ نام رکھنے کی وجہ آیت نمبر ۱۱۲ ہے، جس میں حضرت عیسیٰ کے تبعین کے آپ سے آسمان سے دسترخوان نازل کرنے کی درخواست کرنے اور آگے اس کے لیے آپ کی دعا کا ذکر ہے۔ سورت کا ایک اور نام سورۃ الاحبار (فَقَهَاء) بھی ہے۔ سورت کی ابتداء مسلمانوں کو اپنے عہدو پیمان کی پابندی کی نصیحت سے ہوتی ہے۔ سورت میں تین بڑے موضوع زیر بحث آئے ہیں: (۱) مسلمانوں کی دینی، تہذیبی اور سیاسی زندگی کے بارے میں بہاتریں، (ب) حکمران بننے کے بعد عدل و انصاف کی پابندی کی تلقین، اور (ج) یہود یوں اور عیسائیوں کو سیدھے راستہ پر آنے کی نصیحت۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حلال خوراک اور جائز و صحیح نکاح

(۱) اے ایمان والو! عہدوں کی پابندی کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے سب چوپائے حلال کیے گئے ہیں، سو اے اُن کے جو تمہیں (پڑھ کر) بتائے جاتے ہیں۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کرنا حلال نہ کر لینا۔ بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۲) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، نہ ہی حرمت کے مہینے کی، نہ قربانی کے جانوروں کی، نہ ہی اُن پٹوں کی جوان جانوروں کی گردنوں میں (اللہ کی نذر کی علامت کے طور پر) پڑے ہوں۔ اور نہ ہی اُن لوگوں کی جو اپنے پروردگار کے فضل اور خوشبودی کی تلاش میں خانہ کعبہ کا قصد کر رہے ہوں۔ جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو شکار کر سکتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کسی ایسی قوم سے نفرت، جس نے تمہیں (کبھی) مسجد حرام سے روک دیا ہو، تمہیں اتنا مشتعل کر دے کہ تم (بھی) زیادتی پر اتر آو۔ نیکی اور خدا ترسی میں آپس میں تعاون کرو،۔ مگر گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزاد یئے میں سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَاللَّهُ مُولَحُ الْخَنْزِيرِ وَمَا أُهْلَّ لِغَيْرِ
 اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا
 أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَرْتُمْ فَمَا ذَبَحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
 بِالْأَزْلَامِ دُلْكُمْ فِسْقٌ طَالِيَوْمَ يَرِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِيْنِكُمْ
 فَلَا تَخْشُوْهُمْ وَأَخْشُونِ طَالِيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتَمَّتُ
 عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيَتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا طَفَّمَنِ اضْطَرَّ فِي
 مَخْصَّةٍ غَيْرُ مُتَجَانِفٍ لِلثِّمَّ لَا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤ يَسْأَلُونَكَ
 مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ طَقْلُ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبُتُ لَا مَا عَلِمْتُمْ مِنْ الْجَوَارِحِ
 مُكَلِّبِينَ تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلِمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُّوْا مِمَّا آمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
 وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ صَ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ⑥
 الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبُتُ طَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ حِلٌّ
 لَكُمْ صَ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْسَنُتُ مِنَ الْمُؤْمِنِتِ وَالْمُحْسَنُتُ
 مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا أَتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
 مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَخَلِّسِينَ أَخْدَانِ طَ وَمَنْ يَكْفُرُ
 بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَيَطَ عَمَلُهُ ذَوَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ ⑦

(۳) تم پر حرام کر دیے گئے ہیں: مردار، خون، سو رکا گوشت، وہ (جانور) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، جو گلا گٹھنے سے مر گیا ہو، جو چوت کھا کر مر گیا ہو، جو بلندی سے گر کر مرا ہو، جو نکر کھا کر مرا ہو، یا جسے درندوں نے پھاڑا ہوا اور سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کیا ہوا اور جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ یہ (بھی تم پر حرام ہے) کہ تم قرعہ کے تیروں (کے ذریعہ گوشت) تقسیم کرو۔ یہ سب گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین سے ما یوس ہو گئے ہیں، سوم اُن سے نہ ڈر و بکھر مجھ سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے۔ اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے۔ البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے (اور ان میں سے کوئی چیز کھا لے)، بشرطیکہ گناہ کی طرف میلان نہ ہو، تو بے شک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

(۴) وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ ”اُن کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے؟“ کہو: ”تمہارے لیے (سب) پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو، جن کو اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے علم کی بنا پر تم (شکار کی) تربیت دیا کرتے ہو، وہ جس (جانور) کو تمہارے لیے کپڑیں اسے (بھی) تم کھا سکتے ہو۔ البتہ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۵) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ کتاب والوں کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔ تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے۔ پارسا عورتیں مسلمانوں میں سے اور پارسا عورتیں اُن لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، (بھی تمہارے لیے حلال ہیں)، جبکہ تم اُن کے حق مہرا دا کر کے اُن کے محافظظ (خاوند) بنو۔ نہ تو علانیہ بدکاری کرنے لگو اور نہ ہی خفیہ آشنا نیاں کرو۔ جو کوئی ایمان سے انکار کرے گا، اُس کا عمل ضائع ہو جائے گا۔ وہ آخرت میں گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُتِلُّمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوْا
 وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ
 وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ طَوْلَكُمْ جُنْبًا فَاطَّهَرُوا طَوْلَكُمْ وَإِنْ
 كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَارِطِ
 أَوْ لَمْسُتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
 فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ مِنْهُ طَوْلَكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ
 لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَاجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُظَهِّرَ كُمْ
 وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑤ وَادْكُرُوا
 نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيشَاقَهُ الَّذِي وَاثْقَلَكُمْ بِهِ لَاذْ
 قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا زَوْاْتُمْ سَمِعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُوْنُوا قَوْمِيْنَ لِلَّهِ
 شُهَدَاءَ آءَهُ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِيْ مَنَّكُمْ شَنَانُ قَوْمٍ عَلَى
 أَلَّا تَعْدِلُوا طَرْدِ لُؤْلُؤَاقْ هُوَ أَقْرَبُ لِلشَّقْوَى زَوْاْتُمْ سَمِعْنَا
 اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑦ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑧

رکوع (۲) وضواہر تیم کے بارے میں ہدایتیں

(۶) اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنوں تک دھلو۔ اپنے سروں پر ہاتھ پھیر لو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھلو)۔ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو (نہا کر) پاک ہو جاؤ۔ اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو، یا تم عورتوں سے ہم آغوش ہوئے ہو، پھر اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیم کرو اس میں سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تم پر کوئی شفیقی ڈالنا نہیں چاہتا۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

(۷) اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو اس نے تمہیں عطا کی ہے اور اس عہد کو بھی جس کا اس نے تمہیں پابند کیا تھا، یاد رکھو۔ جب تم نے کہا تھا کہ ”ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔“، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی خاطر (انصاف پر) قائم رہنے والے، انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ انصاف کیا کرو کہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ بیشک اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۹) جو لوگ ایمان لا سکیں اور نیک عمل کریں، اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ انہیں معافی اور بڑا اجر ملے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاِيْتِنَا اُولَئِكَ أَصْحَابُ
 الْجَحِيلِ ① يَا اَيُّهَا الَّذِينَ امْنَوْا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ اذْهَمَ قَوْمًا اذْبَسْطُوا اِلَيْكُمْ اِيْدِيهِمْ
 فَكَفَّ اِيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ طَوْعًا وَعَلَى اللَّهِ فَلَيْتَوْكِلُ
 الْمُؤْمِنُونَ ② وَلَقَدْ اَخْذَ اللَّهُ مِيْشَاقَ بَنِي اِسْرَاءِيلَ
 وَبَعَثْنَا مِنْهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ نَبِيًّا طَوْعًا وَقَالَ اللَّهُ اِنِّي مَعَكُمْ طَوْعًا
 لَئِنْ اَقْمَتُمُ الصَّلَاةَ وَاتَّيْتُمُ الرَّكُوْةَ وَامْنَتُمْ
 بِرُسُلِي وَعَزَّزْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
 لَا كَفِيرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّا تِكْمُرُ وَلَا دُخْلَتُكُمْ جَنَّتِي تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ طَوْعًا فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
 فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ③ فِيمَا نَقْضِيهِمْ مِيْشَاقُهُمْ
 لَعَنْهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قُسِيَّةً طَوْعًا يُحَرِّفُونَ الْكِلَمَ
 عَنْ مَوَاضِعِهِ لَا وَسُوا حَظًا مِمَّا ذُكِرُوا بِهِ طَوْعًا وَلَا تَرَالُ
 تَطَلِّعُ عَلَى خَائِنَاتِهِ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ
 عَنْهُمْ وَاصْفَحْ طَوْعًا اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ④

(۱۰) جو لوگ کفر کریں اور ہماری آبیوں کو جھٹلا کیں، تو وہی دوزخ میں جانے والے ہیں۔

(۱۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تم پر جوا حسان کیا ہے، اُسے یاد رکھو، جب ایک گروہ نے تم پر ہاتھ بڑھانے کا ارادہ کر لیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے اُن کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

رکوع (۳) بنی اسرائیل اور عیسائیوں کا عہد توڑنا

(۱۲) اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا تھا۔ ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تھا کہ ”میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم رکھی، زکوٰۃ ادا کی، میرے پیغمبروں پر ایمان لائے، ان کی مدد کی، اور اللہ تعالیٰ کو عمدہ قرض دیتے رہے، تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا۔ میں تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا، تو درحقیقت وہ سیدھے راستے سے دور جا پڑے گا۔“

(۱۳) تو اُن کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے اُن پر لعنت کی اور ہم نے اُن کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ بات کو اپنی جگہوں سے بدلتے ہیں۔ جو نصیحت انہیں کی گئی تھی، اُس میں سے ایک (بڑا) حصہ بھول چکے ہیں۔ ان میں سے سوائے چند کے تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کی اطلاع ہوتی رہے گی۔ مگر تم پھر بھی انہیں معاف کرو اور درگزر کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اچھا معاملہ کرنے والے لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخْذَنَا مِنْ شَاقَهُمْ
 فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا دُكْرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمْ
 الْعَدَاؤُهُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَسَوْفَ
 يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ١٣ يَا هُلَّ
 الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا
 مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَبِ وَيَعْفُوا عَنْ
 كَثِيرٍ هُوَ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَبٌ
 مُبِينٌ ١٤ يَهْدِي مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
 سُبْلَ السَّلَمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلْمَاتِ إِلَى النُّورِ
 بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيْهُمْ إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ١٥ لَقَدْ
 كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ
 قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ
 الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهَ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَهِيلًا
 وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا يَنْهَا طَيْحَلْقُ
 مَا يَشَاءُ طَوَّلَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٦

(۱۴) جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم عیسائی ہیں، ہم نے اُن سے (بھی) عہد لیا تھا۔ جو نصیحت انہیں کی گئی تھی، وہ بھی اُس کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے۔ تو ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے دشمنی اور بعض ڈال دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلدی جتلائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

(۱۵) اے کتاب والو! ہمارا رسول ﷺ تمہارے پاس آگیا ہے، وہ اللہ کی کتاب کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے صاف بیان کر رہا ہے، جنہیں تم چھپاتے تھے اور وہ بہت سی باتوں سے درگز رجھی کر دیتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آگئی ہے۔ اور ایک ایسی واضح کتاب، (۱۶) جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو، جو اُس کی رضا پر چلتے ہوں، سلامتی کے راستے بتاتا ہے۔ انہیں اپنے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

(۱۷) یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ، ہی "مسیح" ابن مریم ہے۔" (ان سے) پوچھو (حضرت) مسیح ابن مریم، ان کی والدہ، اور تمام زمین والوں کو اگر اللہ تعالیٰ ہلاک کرنا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ اللہ تعالیٰ کو باز رکھ سکے۔ اور آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ بھی ہے، اُن سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قدرت ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ أَبْنَئُوا اللَّهَ وَأَحِبَّاهُ طَقْلُ
 فَلِمَ يَعْذِلُكُمْ بِذِنْ نُوْكُمْ طَبَلُ أَنْتُمْ بَشَرٌ مَمَنْ خَلَقَ طَيْغَفُرُ لِمَنْ
 يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۖ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
 يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِنَ الرَّسُولِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَ نَامِنْ
 بَشِيرٌ وَلَا نَذِيرٌ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلٰى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ ۗ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِرِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ اذْجَعَلَ فِيْكُمْ أَنْدِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوْغًا ۚ وَأَنْتُمْ كُمْ
 مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا أَمِنَ الْعَلَمِينَ ۖ ۝ يَقَوْمِرِ اذْخُلُوا الْأَرْضَ
 الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُ وَا عَلَى آذْبَارِكُمْ
 فَتَنَقِلِبُوا خِسَرِينَ ۖ ۝ قَالُوا يَمُوسَى إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَارِينَ ۚ
 وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
 فَإِنَّا ذَخِلُونَ ۖ ۝ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ آنْعَمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِمَا اذْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلُتُمُوهُ
 فَإِنَّكُمْ غَلِيُونَ ۖ ۝ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۖ ۝

- (۱۸) یہودی اور عیسائی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اُس کے چھپتے ہیں۔ (ان سے) پوچھو: ”تو پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ نہیں حقیقت میں تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اُس نے اور پیدا کیے ہیں۔ وہ جسے چاہے، معاف کر دے اور جسے چاہے، سزادے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔“
- (۱۹) اے کتاب والو! ہمارے یہ رسول ﷺ تمہیں صاف صاف بتانے کے لیے ایسے وقت تمہارے پاس آپنچے ہیں جب کہ رسولوں کا سلسلہ رکا ہوا تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا نہیں آیا۔ سو تمہارے پاس وہ بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا آچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

رکوع (۲) اللہ تعالیٰ سے یہودیوں کا عہد توڑنا

- (۲۰) یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ ”اے میری قوم! تم اللہ تعالیٰ کے اُس انعام کو جو تم پر ہوا یاد رکھو۔ جب اُس نے تم میں نبی مقرر کیے، تمہیں فرمائیا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہ دیا تھا۔
- (۲۱) اے میری قوم! اس مقدس سر زمین میں داخل ہو جاؤ، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور پیچھے نہ ہٹنا، ورنہ پھر خسارے میں پڑ جاؤ گے!“
- (۲۲) وہ کہنے لگے: ”اے موسیٰ! وہاں تو یقیناً بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ ہم وہاں (ہرگز) نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔“
- (۲۳) دوآدمیوں نے جو کہ انہی ڈر نے والوں میں سے تھے اور جن دونوں پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا، کہا: ”اُن کے مقابلہ میں دروازے سے اندر جا گھسو۔ پھر جب تم اُس کے اندر داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو!“

وَقَاتِلُهُ

إِنْ هُنَّ

قَالُوا يَمْوَسَى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا إِمَّا دُمُوا فِيهَا فَادْهَبْ
 أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَّا قَعْدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي
 لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمَ
 الْفُسِيقِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً تَّجْ
 يَتِيُّهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفُسِيقِينَ ﴿٢٥﴾
 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ بَمَا آبَتْنَا أَدَمَ بِالْحِقْ مِإِذْ قَرَبَانَا فَتُقْسِلَ
 مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يَتَقَبَّلْ مِنَ الْأُخْرِ قَالَ لَا قُتْلَنَّكَ طَ قَالَ
 إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٦﴾ لَيْلَنْ بَسْطَتَ إِلَيَّ يَدَكَ
 لِتُقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِي إِلَيْكَ لَا قُتْلَكَ حِإِنِّي
 أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوَّأْ بِإِثْمِي
 وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزْءُ الظَّلَمِينَ ﴿٢٨﴾
 فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَاصْبَحَ مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿٢٩﴾
 فَبَعَثَ اللَّهُ غَرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيكَ كَيْفَ يُوَارِي
 سُوءَةَ أَخِيهِ طَ قَالَ يُوَيْلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
 الْغَرَابِ فَأَوْارِي سُوءَةَ أَخِي حِفَاظَ صَبَحَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

(۲۴) انہوں نے جواب دیا: ”اے موئی! جب تک وہ وہاں موجود ہیں ہم وہاں کبھی قدم نہ رکھیں گے، تو تم اور تمہارا پروردگار چلے جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو بیہیں بیٹھے ہیں!“

(۲۵) (اس پر حضرت موئی نے) کہا: ”اے میرے پروردگار! مجھے صرف اپنی ذات اور اپنے بھائی پر ہی اختیار ہے۔ سو تو ہم دونوں کو اس نافرمان قوم سے الگ رکھ۔“

(۲۶) (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ”تو یہ (ملک) ان پر چالیس سال تک حرام رہے گا۔ یہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔ سو تم (ایسے) نافرمان لوگوں پر غم نہ کھاؤ۔“

رکوع (۵) دنیا میں پہلے انسان کا قتل

(۲۷) انہیں (حضرت) آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بھی صحیح صحیح سنادو۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی، تو ان میں سے ایک کی (قربانی) قبول کی گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (دوسرा) کہنے لگا ”میں تجھے ضرور قتل کر دالوں گا۔“ اُس نے جواب دیا: ”اللہ تعالیٰ تو بیشک تقویٰ والوں ہی کے عمل قبول کرتا ہے۔ (۲۸) اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہ اٹھاؤں گا۔ میں تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں، جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (۲۹) میں یوں چاہتا ہوں کہ میرا گناہ اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ، کہ تو دوزخ والوں میں سے ہو جائے۔ اور ظالموں کا یہی بدل ہوتا ہے۔“

(۳۰) آخر کار اُس کے نفس نے اُسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا۔ اور وہ اُسے قتل کر کے نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو گیا۔

(۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کواہیجا جوز میں کریدنے لگا تاکہ وہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔ وہ بولا: ”افسوس مجھ پر، کیا میں اس کوئے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا سکتا!“ اور وہ بہت شرمندہ ہوا۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ مَنْ
 وَقْتَنَةٌ هُوَ نَذَرٌ
 عَلَيْهِ وَسَلَامٌ
 اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ

١٤٩

مِنْ أَجْلِ ذُلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ
 نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَانُوا قَاتِلَ النَّاسَ
 جَمِيعًا ۖ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَانُوا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَلَقَدْ
 جَاءَتِهِمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذُلِكَ
 فِي الْأَرْضِ لَمْ سِرِّفُونَ ۝ إِنَّمَا جَزَّؤُهُمُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقْتَلُوْا أَوْ
 يُصَلَّبُوْا أَوْ تُقْطَعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافِ أَوْ
 يُنْقَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذُلِكَ لَهُمْ خِرْبٌ فِي الدُّنْيَا
 وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا
 مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا
 إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهُدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْا نَهْمٌ مَّا فِي
 الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدِوا بِهِ مِنْ عَذَابٍ
 يَوْمَ الْقِيَمةِ مَا تُقْبَلَ مِنْهُمْ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(۳۲) اسی وجہ سے ہم نے (یہ فرمان) بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ جس نے کسی انسان کو دوسراے انسان کے بد لے یا زمین میں فساد کے بغیر (کسی اور وجہ سے) قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر ڈالا۔ جس نے کسی کو زندہ رکھا تو اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔ ہمارے رسول اُن کے پاس کھلی ہدایتیں لے کر آئے لیکن اس کے بعد بھی اُن میں سے بہتیرے لوگ زمین پر زیادتیاں ہی کرتے ہیں۔

(۳۳) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، اُن کی یہی سزا ہے کہ وہ بری طرح قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مختلف ستمتوں سے کاٹ دیے جائیں یا وہ جلاوطن کر دیے جائیں۔ یہ رسولی تو اُن کے لیے دنیا میں ہے۔ آخرت میں اُن کے لیے بڑی سزا ہے۔ (۳۴) مگر جو لوگ توبہ کر لیں اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پا لو، تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۶) جرمون اور گناہوں کی سزا جائیں

(۳۵) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اُس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(۳۶) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا، اگر اُن کے پاس زمین کی ساری دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ تاکہ وہ اسے فدیہ میں دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے نج جائیں، (تب بھی) وہ ان سے ہرگز قبول نہ کی جائے گی۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ التَّارِيْخِ وَمَا هُمْ بِخَرْجِيْنَ
 مِنْهَا زَوْلٌ هُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ^{٣٨} وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا
 أَيْدِيهِمَا جَزَاءً إِيمَانَكَ لَا مِنَ اللَّهِ طَوْلِيْرُ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ^{٣٩} فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ
 يَتُوبُ عَلَيْهِ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^{٤٠} أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ
 لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^{٤١} يَا يَاهَا الرَّسُولُ
 لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَاتَلُوْا
 أَمَّا بَاقُوا هُمْ وَلَمْ يُؤْمِنُ قُلُوبُهُمْ ثَوْلَ وَمِنَ الَّذِينَ
 هَادُوا ثُمَّ سَمَّعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمَّعُوْنَ لِقَوْمٍ أَخَرِيْنَ لَمْ
 يَأْتُوْلَ طَوْحِرِيْفُونَ الْكِلَمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ حَيْقَوْلُونَ
 إِنْ أُوتِيْتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا طَ
 وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا طَ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُظْهِرَ قُلُوبَهُمْ طَلَاهُمْ
 فِي الدُّنْيَا خَزْيٌ^{٤٢} وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ^{٤٣}

٢٤٤ مع عبد المنعمين ^٢
الوقف على الاولى ^٣ امير

(۳۷) وہ چاہیں گے کہ وہ آگ سے نفل جائیں مگر وہ اس سے کبھی نہ نفل سکیں گے۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔

(۳۸) چور مرد ہو یا عورت، ان کے (داہنے) ہاتھ کاٹ دو۔ یہ اُن کے کیے کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا کے طور پر ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۳۹) پھر جو اپنے اس ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ یقیناً قبول کر لے گا۔ اللہ تعالیٰ بے شک بہت درگز رکرنے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

(۴۰) کیا تم جانتے نہیں ہو کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے؟ وہ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴۱) اے پیغمبر! ﷺ تمہیں وہ لوگ غم میں بیتلانہ کریں جو کفر میں سرگرمی دکھار ہے ہیں۔ (چاہے) وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں، ”ہم ایمان لائے“، مگر ان کے دل ایمان نہیں لائے۔ اور (چاہے) وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو یہودی بن گئے۔ وہ جھوٹ کے لیے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں، جو تمہارے پاس (کبھی) نہیں آئے۔ وہ کلام کو اس کی صحیح جگہ متعین ہونے کے باوجود بدلتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ”اگر تمہیں یہ (حکم) ملت تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملت تو پھر احتیاط رکھنا۔“، جس کا بر باد ہونا اللہ تعالیٰ ہی کو منظور ہو تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے آگے آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پاک کرنا نہ چاہا۔ اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑی سزا ہے۔

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْلُونَ لِلسُّحْتِ طَفَانُ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ
 بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ حَ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضْرُوكَ
 شَيْئًا طَ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ طَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
 الْمُقْسِطِينَ ۝ وَكَيْفَ يُحِكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا
 حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّونَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ طَ وَمَا أُولَئِكَ
 بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ حَ وَ
 يَحُكِّمُ بَهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ آسَلَمُوا لِلَّهِ ذِينَ يُنَادَوْا
 وَالرَّبِّيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ
 وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ حَ فَلَا تَخْشُوَا النَّاسَ وَاجْشُونَ
 وَلَا تَشْتَرُوا بِاِيمَانِكُمْ ثَمَنًا قَلِيلًا طَ وَمَنْ لَمْ يَحُكِّمْ بِمَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
 فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لَا وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
 بِالْأَنْفِ وَالْأَذْنَ بِالْأَذْنِ وَالسِّنَ بِالسِّنِ لَا وَالْجُرْفُوحَ
 قِصَاصٌ طَ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَارَةٌ لَّهُ طَ وَمَنْ
 لَمْ يَحُكِّمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

بِعْ

(۲۲) یہ لوگ جھوٹ سننے والے اور حرام مال کھانے والے ہیں۔ اب اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو تم ان کے درمیان فیصلہ کرو یا ان سے پہلو تھی کر لینا۔ اگر تم ان سے پہلو تھی کر تو یہ تمہارا کچھ بگاڑنیں سکتے۔ اگر تم فیصلہ کرو تو پھر ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ پیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(۲۳) وہ تم سے فیصلہ کیسے کروائیں گے، جبکہ ان کے پاس تورات ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ وہ پھر (اس سے) منہ موڑ رہے ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

رکوع (۷) قرآن حکیم اور پہلے صحیفے

(۲۴) پیشک ہم نے تورات نازل کی، جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ انبیاء جو اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار تھے، اُسی کے مطابق ان یہودیوں کے فیصلے کیا کرتے تھے۔ (اور اسی طرح) رباني (علماء) اور اخبار (فقہاء) بھی۔ کیونکہ انہیں اللہ کی کتاب کو نظر کے سامنے رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اور وہ اس پر گواہ تھے۔ سوم لوگوں سے نہ ڈر و بلكہ مجھ سے ڈرو! میری آئیوں کو ذرا ذرا سے معاوضے کے لیے نہ پچو۔ جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ کافر ہیں۔

(۲۵) ہم نے اس (تورات) میں ان کے لیے یہ حکم دیا تھا کہ جان کے بد لے جان، آنکھ کے بد لے آنکھ، ناک کے بد لے ناک، کان کے بد لے کان، دانت کے بد لے دانت، اور (خاص) زخموں کا بھی بد لہ (ان کا لحاظ کر کے ہوگا)۔ پھر جو شخص صدقہ کے طور پر (معاف) کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے لوگ ظالم ہوں گے۔

وَقَفَّيْنَا عَلَى آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
 يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِيهِ صَ وَاتَّيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ لَا
 وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرِيهِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً
 لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَلِيَحُكُمُ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۖ وَمَنْ
 لَمْ يَحُكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ۝ وَأَنْزَلْنَا
 إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَبِ
 وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُ
 أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۖ لِكُلِّ جَعْلَنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
 وَمِنْهَا جَاءَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلِكُنْ لِيَبْلُو كُمْ
 فِي مَا أَتَيْتُكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيَنْبَغِي
 بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَأَنِ احْكُمْ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَلَا تَتَّبِعُ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرُهُمْ أَنْ يَقْتُلُوكُمْ عَنْ بَعْضِ مَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ فَإِنْ تَوَلُّوْا فَاعْلَمُ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ
 بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَسِقُونَ ۝ أَفَعُكْمُ
 الْجَاهِلِيَّةَ يَبْغُونَ ۝ وَمَنْ أَحْسَنْ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوَقِّنُونَ ۝

(۴۶) پھر ہم نے اس کے بعد انہی کے نقش قدم پر (حضرت) عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا۔ تورات میں سے جو کچھ ان کے سامنے موجود تھا، وہ اُسے درست ثابت کرنے والے تھے۔ ہم نے ان کو انجلیں عطا کی، جس میں رہنمائی اور روشنی ہے۔ اور وہ بھی جو کچھ اُس وقت تورات میں سے موجود تھا اُس کو صحیح ثابت کرنے والی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(۴۷) انجلیں والوں کو چاہیے کہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اُس میں اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی فاسق ہیں۔

(۴۸) ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ اس سے پہلے جو کتاب ہے یہ اسے درست ثابت کرتی ہے اور اس کی محافظ ہے۔ اس لیے آپ اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرنا۔ جو حق آپ کے پاس آچکا ہے، اُس سے ہٹ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنادیتا۔ لیکن (یہ اس لینہیں کیا گیا) کہ جو کچھ اُس نے تمہیں دیا ہے، اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ اس لینہیں میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرو۔ تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں جتلادے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (۴۹) یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔ ان سے ہوشیار رہو کہ وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی (حکم) سے پھیرنے نہ پائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں انہیں مصیبت میں پھنسانے کا ارادہ کر رہی ہے۔ یقیناً زیادہ تر لوگ فاسق ہی ہیں۔

(۵۰) تو کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا ہوگا؟

يَا يَهُهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَتَّخِذُوا إِلَيْهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْ لِيَاءَ مَّا
بَعْضُهُمُ أَوْ لِيَاءَ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ طَ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهُدِي إِلَّا قَوْمًا أَظْلَمُ^{٥١} فَتَرَى الَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا
دَآءٌ رَّهْطٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ
فَيُصِحُّوْا عَلَى مَا أَسْرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ نُدِمِنُ^{٥٢} وَيَقُولُ
الَّذِينَ أَمْنُوا أَهُؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَدَ آيَةِنَاهُمْ لَا
إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَيْطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خُسْرَيْنَ^{٥٣} يَا يَهُهَا
الَّذِينَ أَمْنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ
بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُجِبُونَهُ لَا ذُلْلَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْزَّةٌ عَلَى
الْكُفَّارِ يَرْجِعُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ تَوْمَةَ لَائِمٍ
ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ^{٥٤}
إِنَّمَا وَلِيَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ أَمْنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوةَ وَهُمْ رَكِعُونَ^{٥٥} وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ أَمْنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَلِيُّونَ^{٥٦}

وقف لازم
وقف منزل عند البعض
وقف غرائب

٣٠٦

٤٢

رکوع (۸) مسلمانوں کے حقیقی دوست

(۵۱) اے ایمان والو! تم بیہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست مت بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو انہیں اپنا دوست بنائے گا تو وہ بھی بلاشبہ انہی میں (شمار) ہو گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

(۵۲) تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں بیاری ہے، وہ انہی کے ساتھ دوڑ دھوپ کرتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ”ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم زمانہ کی گردش کے چکر میں نہ پھنس جائیں۔“ جلدی ہی جب اللہ تعالیٰ تمہیں فتح بخشنے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور حکم، تو پھر یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے پر شرمندہ ہوں گے۔

(۵۳) ایمان والے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام سے بڑی بڑی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کی سب کارروائیاں غارت ہو جائیں گی۔ سو وہ خسارے میں پڑ جائیں گے۔

(۵۴) اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے، تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے اور لوگ پیدا کر دے گا، جن سے اُسے محبت ہو گی اور جو اُس سے محبت کریں گے۔ وہ مسلمانوں پر زرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کریں گے۔ یا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے، عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت اور بڑے علم والا ہے۔

(۵۵) تمہارے دوست تو حقیقت میں صرف اللہ تعالیٰ، اُس کا رسول ﷺ اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ (۵۶) جو اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول ﷺ اور ایمان والوں سے دوستی رکھے گا (وہ جان لے کہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ایسی جماعت ہی غالب رہتی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا وَالَّذِينَ آتَيْتَهُمْ فَوْزًا
 هُرْزُوًّا وَلَعِبَّا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 وَالْكُفَّارُ أَوْلِيَاءُهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا
 تَادَيْتُمُ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُرْزُوًّا وَلَعِبَّا طَذْلِكَ بِإِنَّهُمْ
 قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَبِ هَلْ تَنْقِمُونَ
 مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزَلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزَلَ مِنْ
 قَبْلِنَا ۝ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فِي سَقْوَنَ ۝ قُلْ هَلْ أُنَيْئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ
 ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِيبٌ عَلَيْهِ وَ
 جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبْدَ الظَّاغُوتَ طَأْلَيَ
 شَرَّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ كُمْ
 قَالُوا أَمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ طَوَّالَهُ
 أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ
 فِي الْأُثُرِ وَالْعُدُّ وَإِنْ وَآكِلُهُمُ السُّحْتَ طَلِيسَ مَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبِّينِ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ
 الْأُثُرَ وَآكِلُهُمُ السُّحْتَ طَلِيسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

رکوع (۹) عیسائیوں اور یہودیوں کی بد اعمالیاں

(۷۵) اے ایمان والو! تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہیں اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنارکھا ہے، دوست مت بناؤ۔ اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

(۵۸) جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس سے ہنسی کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ ایسے ہیں جنہیں عقل نہیں۔

(۵۹) (ان سے) کہو: ”اے کتاب والو! کیا تم ہم سے صرف اسی بات پر بگڑے ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا ہے، اس پر اور جو اس سے پہلے نازل ہوا ہے، (ان سب) پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں؟“

(۶۰) کہو: ”کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اس سے بھی زیادہ سخت سزا پانے والوں کے بارے میں بتلاوں؟ جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی، جن پر اس کا غضب ٹوٹا، جن میں سے بندرا اور سور بنائے گئے، اور جنہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ ان کا درجہ اور بھی زیادہ بُرا ہے اور وہ سیدھے راستہ سے بہت زیادہ بھکٹے ہوئے ہیں۔“

(۶۱) جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ”ہم ایمان لائے“ حالانکہ وہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور اسی کو لیے چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے یہ چھپائے ہوئے تھے۔

(۶۲) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بہت سے لوگ گناہ، زیادتی اور حرام خوری میں سرگرمی دکھاتے پھرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں واقعی بُرا ہے!

(۶۳) ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ کی باتوں اور حرام خوری سے کیوں نہیں روکتے؟ ان کی یہ حرکت بھی یقیناً بہت بُری ہے۔

وَقَاتِلُوكُمْ يَدُ اللَّهِ مَعْلُولَةٌ طَعْلَةٌ أَيْدِيهِمْ وَلِعْنُوا بِهَا
 قَالُوا مَرَّاً يَدُكُّ مَبْسُوطَتِنِ لَوْيُنِقُّ كَيْفَ يَشَاءُ طَوْلَيْزِيدَانَ
 كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَقْيَانًا
 بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَعْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ طَعْلَمَا أَوْقَدُوا
 نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَاهَا اللَّهُ لَا وَيَسْعَونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا طَوْلَهُ
 لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ④٦ وَلَوْا نَ أَهْلَ الْكِتَبِ أَمْتُوا وَاتَّقُوا
 لَكَفَرُنَا عَنْهُمْ سَيِّاتِهِمْ وَلَا دَخْلُنَهُمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ④٧ وَلَوْا نَهُمْ
 أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْأُنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كَلُوا
 مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُمْتَصَدَّقَةٌ طَوْلَهُ
 مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ④٨ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ
 مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسْلَتَهُ طَوْلَهُ يَعْصِمُكَ
 مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ④٩ قُلْ يَا أَهْلَ
 الْكِتَبِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْأُنْجِيلَ وَمَا
 أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ طَوْلَهُ وَلَيْزِيدَانَ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ
 مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا طَعْلَةٌ قَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمَ الْكُفَّارِينَ ④١٠

(۶۳) یہودی کہتے ہیں کہ ”اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔“ ہاتھ تو ان ہی کے بندھ گئے ہیں۔ اس بکواس پر، اور ان پر لعنت پڑی۔ بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ خوب کھلے ہوئے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے، خرچ کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے پروردگار کی جانب سے جو کچھ تم پر نازل ہوتا ہے، وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں (أُلَّهُ) اضافہ کا سبب بن گیا ہے۔ ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے عداوت اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُسے بجہاد دیتا ہے۔ وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فساد یوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۶۴) اگر یہ کتاب والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی برا بیاں ان سے ضرور دور کر دیتے۔ اور انہیں ضرور آرام و آسانش والی جنتوں میں پہنچا دیتے۔ (۶۵) اگر وہ تورات، انجیل اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے بھیجی ہوئی (دوسری کتابوں) کی پابندی کرتے، تو انہیں اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی کھانے کو خوب ملتا۔ ان میں ایک جماعت درمیانی چال چلنے والی بھی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر سخت بعمل ہیں۔

روع (۱۰) عیسائیوں کی گمراہیاں

(۶۶) اے پیغمبر صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ! جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اُسے (لوگوں تک) پہنچا دو۔ اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو پھر تم نے اُس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دے گا۔ (۶۷) کہہ دو کہ ”اے کتاب والو! تم کسی بھی راستہ پر نہیں جب تک کہ تم تورات، انجیل اور جو کچھ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اس سب کی پابندی نہ کرو گے۔“ جو (فرمان) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کو زیادہ کر دے گا۔ اس لیے تم کافر لوگوں پر افسوس نہ کیا کرو!

إِنَّ الَّذِينَ أَمْنَوْا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصُّابِئُونَ وَالنَّصْرَى مَنْ
 أَمْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمَ أُخْرَى وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
 هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ لَقَدْ أَخَذْنَا مِثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ ۝ بِمَا لَآتَهُمْ أَنفُسُهُمْ لَا فِرِيقًا كَذَّبُوا
 وَفِرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسِبُوا أَلَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ
 تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا
 يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمٍ
 وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُ وَاللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ إِنَّهُ
 مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَمَ اللَّهَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا وَلَهُ التَّارُطُ
 وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ
 ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ
 لَيَمْسِيَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى
 اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمٍ إِلَّا
 رَسُولٌ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأَمْهُ مِنْهُ صِدِّيقَهُ ۝ كَانَا يَا حَلْنَ
 الْطَّعَامَ ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ نَبِيْنُ لَهُمُ الْأَيْتَ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنِي يُؤْفِكُونَ ۝

(۶۹) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے، جو یہودی ہوئے، صابی اور عیسائی جو بھی اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، ایسوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی انہیں کوئی غم ہوگا۔
 (۷۰) ہم نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا اور ان کی طرف (بہت سارے) پیغمبر بھیجے۔ جب کبھی ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر آیا جس کو ان کا بھی نہ چاہتا تھا، تو کسی فریق کو انہوں نے جھٹلا یا اور کسی فریق کو قتل ہی کر ڈالا۔ (۱۷) انہوں نے یہی گمان کیا کہ کوئی فتنہ رونما نہ ہوگا۔ اس لیے وہ انہیں اور بھرے بھرے ہو گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کیا تو ان میں سے اکثر (اور زیادہ) انہیں اور بھرے بنتے چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سب حرکتیں خوب دیکھتا ہے۔

(۷۱) ان لوگوں نے یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا کہ ”اللہ تعالیٰ ہی مسیح“ ابن مریم ہیں۔ ”حالانکہ (حضرت) مسیح“ نے (خود) کہا تھا: ”اے بنی اسرائیل! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ بلاشبہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، اُس پر اللہ تعالیٰ جنت حرام کر دے گا۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔“

(۷۲) یقیناً ان لوگوں نے بھی کفر کیا جو کہتے ہیں کہ ”اللہ تین میں تیسرا ہے۔“ حالانکہ ایک معبود کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے، انہیں دردناک عذاب ضرور جکڑ لے گا۔ (۷۲) تو پھر کیا وہ اللہ تعالیٰ کے حضور تو بے نہیں کریں گے اور اُس سے معافی نہ مانگیں گے؟ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

(۷۳) (حضرت) مسیح ابن مریم فقط ایک رسول تھے۔ ان سے پہلے بھی اور رسول گزر چکے ہیں۔ اور ان کی والدہ ایک راست باز خاتون تھیں۔ وہ دونوں (انسانوں کی طرح) کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے کیسی نشانیاں واضح کر رہے ہیں اور پھر دیکھو وہ کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہیں!

قُلْ أَتَعْبُدُ وُنَّ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
 وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُبُوا فِي
 دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ
 قَبْلٍ وَأَضَلُّوْا كَثِيرًا وَضَلُّوْا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٨﴾ لِعَنِ
 الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَآوَدَ وَعِيسَى
 ابْنِ مَرْيَمَ طَذِلَكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٩﴾ كَانُوا لَا
 يَتَنَاهُونَ عَنْ مُنْكِرٍ فَعَلُوهُ طَلِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
 تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَوَّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا طَلِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
 لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ
 خَلِدُونَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّبِّيِّ وَمَا أُنْزِلَ
 إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْ لِيَاءَ وَلِكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ
 فِي سُقُونَ ﴿١١﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَّا وَهَذَا لِلَّذِينَ يُنَفِّعُونَ
 الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا حَوْلَ لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوْدَةً
 لِلَّذِينَ أَمْنَوْا الَّذِينَ قَاتَلُوا إِنَّا نَصْرَى طَذِلَكَ بِأَنَّ
 مِنْهُمْ قَسِيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكِرُونَ
 ﴿١٢﴾

(۷۶) کہو: ”تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُس کی پرستش کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ نقصان کا اور نہ ہی نفع کا

کوئی اختیار رکھتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔“

(۷۷) کہو: ”اے کتاب والو! تم اپنے دین میں ناحق مبالغہ کی ملاوٹ نہ کرو۔ ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی مت کرو جو پہلے خود گمراہ ہوئے، بہت توں کو گمراہ کیا اور سیدھے راستہ سے بھٹک گئے۔“

رکوع (۱۱) عیسائی مسلمانوں کے قریب تر ہیں

(۷۸) بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر (حضرت) داؤؐ اور (حضرت) عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ کیونکہ انہوں نے نافرمانی کی اور زیادتیاں کیے جاتے تھے۔

(۷۹) وہ جو برے کام کرتے تھے، اُن سے ایک دوسرے کو روکتے نہ تھے۔ واقعی اُن کا طرز عمل بُرا تھا۔

(۸۰) تم اُن میں بہت سے لوگ ایسے دیکھو گے جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ جو کام انہوں نے اپنے لیے آگے کے لیے کیا ہے، وہ بے شک بُرا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر غضبناک ہو گیا ہے۔ وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

(۸۱) اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ، نبی ﷺ اور اُس (کتاب) پر ایمان رکھتے، جو اُس پر نازل ہوئی تھی، تو وہ انہیں کبھی دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں اکثر توبہ کردار ہیں۔

(۸۲) یقیناً تم ایمان والوں کی دشمنی میں سب سے سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے۔ ایمان والوں سے محبت میں اُن میں سے قریب تر اُن کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ”ہم نصرانی ہیں۔“ یہ اس وجہ سے ہے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور دنیا ترک کرنے والے درویش (بھی) ہیں اور یہ کہ وہ غرور نہیں کرتے۔

